ضرب اہل سنت کی
فریب کاریاں
مرتب: محمد عمر
قسط نمبر 1

اہل بدعت کی طرف سے شائع ہونے والے شمارے ''ضرب اہل سنت'' کی فریب کاریوں اور دھوکوں کا مدلل و محقق رد

بنام

ضرب اہل بدعت کی فریب کاریاں

تحریر

محمد عمر

ضرب اہل بدعت کی فریب کاریاں*

امام شاطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ

"کل مبتدع یدعی أنہ ہو صاحب السنہ دون من یخالفہ"

کہ ہر بدعتی یہ دعویٰ کرتا ہے کہ صرف وہی سنی ہے اور جو اس کی مخالفت کرے وہ سنی نہیں (کتاب الاعتصام ج 1 ص 220)

قارئین، یہی حال بریلوی بدعتیوں کا ہے کہ وہ ہے تو خود بدعتی لیکن خود کو سنی کہتے تھکتے نہیں۔

بہرحال اصل بات کی طرف آتا ہوں، ہوا یوں کہ بریلویوں کی طرف سے ایک برقی رسالے" ضرب اہل سنت" کی کافی تشہیر ہو رہی تھی۔ جس پر امام شاطبی رحمہ اللہ کا مزکورہ قول یاد آ گیا۔

ہم منتظر تھے کہ بریلوی حضرات کچھ وزنی بات پیش کرے گے لیکن جب رسالہ دیکھا تو ہم مایوس ہی ہوئے، کیوں کہ اس میں وہی پرانی فریب کاریاں تھی۔

رسالے کا مقصد

اس رسالے کا مقصد ہی انتشار پھیلانا ہے اور خصوصاً اہلسنت والجماعت احناف دیوبند پر کیچڑ اچھالنا ہے جیسا کہ شروع میں اقرار کیا گیا ہے کہ

"اس مجلے کا اصلی ہدف یہی (دیوبندی _از ناقل) حضرات ہیں"

(ضرب اہل بدعت ص 1)

اب ہم رسالے میں پیش کی گئی فریب کاریوں کا جائزہ لیتے ہیں:

مولانا الیاس گھمن صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ کے دفاع کا جائزہ یا خلط مبحث

میثم رضاخانی نے مولانا الیاس گھمن صاحب کے خلاف ایک کتاب لکھی جس کا دندان شکن جواب دوست محمد قندھاری صاحب نے احسن انداز میں دیا۔جواب دیکھنے کے بعد بریلویوں کی حالت بگڑگئی اور ادھر ادھر کی باتیں شروع کر دی لیکن بہرحال جواب سے عاجز ہی رہے۔

اب ضرب اہل بدعت کی فہرست میں لکھا تھا کہ اس کا جائزہ لیا جائے گا لیکن جب مضمون دیکھا تو اس میں نام تو" دفاع کا جائزہ" تھا لیکن آگے پورے مضمون میں وہی پرانی باتیں تھی۔

اپنے خنجر تلے

صاحب مضمون نے خضرت حیات مماتی کی کتاب کو ہمارے خلاف پیش کیا (دیکھئے ضرب اہل بدعت ص19)

لہٰذا اب اگر ہم طاہر القادری، سیفیوں اور تفضیلیوں کو بریلویوں کے خلاف پیش کرے تو ہم اس کا حق رکھتے ہیں۔یہ حوالہ دے کر صاحب مضمون نے بریلویت کی گردن پر ایک اور کلہاڑی ماردی۔

بریلوی غیرت سے ناآشنا

اس کے بعد جناب نے مولانا فضیل احمد ناصری صاحب کا اقتباس پیش کیا (ضرب اہل بدعت ص19،20)

اس بات سے مولانا فضیل صاحب رجوع کر چکے ہیں اور وہ رجوع دوست محمد قندھاری صاحب کی کتاب میں پیش بھی کیا گیا تھا جس کے نام نہاد جواب کا موصوف کو بھوت سوار ہے لیکن پھر بھی وہی اعتراض کیا گیا جس کا جواب پہلے ہی دیا جا چکا ہے ۔افسوس بریلویوں کی عقل پر......

یہاں ہم ابوعبداللہ نقشبندی کی زبانی کہتے ہیں کہ

"صاحب غیرت وحیا شخص کے لئے یہ چیزیں دعوت فکر کا سبب ہیں،

غیرت نا آشنا لوگوں پر کیا اثر۔"(ہدیہ بریلویت پر ایک نظر ص6)

* جہالت ہی جہالت *

موصوف نے آگے لکھا ہے کہ جنہوں نے مولانا الیاس گھمن صاحب کی توثیق کی وہ خود مجروح ہے پھر صرف مولانا عزیز الرحمن صاحب رحمہ اللہ اور عبد الحفیظ مکی صاحب کے خلاف ایک ایک حوالہ پیش کیا(ضرب اہل بدعت ص 21)

معاصرانہ جرح کے متعلق کافی شافی بحث دوست محمد قندھاری صاحب کی کتاب" مولانا الیاس گھمن صاحب پر الزامات کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ" میں پیش کر دی گئ ہے۔

جناب بتانا پسند کرے گے کہ باقیوں کی توثیق کا کیا ہوگا ؟

نیز کس اصول سے آپ نے ان حوالوں کو جرح مفسر کہا ؟

جرح مفسر مقدم ہوتی ہے لیکن کس توثیق کے مقابلے میں ؟

علم اسماء الرجال سے ناواقف حضرات کو اس میدان سے دور ہی رہنا چاہیے۔

موصوف کو بنے بنائے حوالے پیش کرنے سے پہلے سوچ لینا چاہیے تھا کہ ان کے گھر کا کیا اصول ہے ؟

مفتی انس رضا لکھتا ہے کہ

"یہ قانون آپ نے کس جاہل سے لیا ہے کہ اسماء الرجال والے قوانین
ابواب تکفیر میں بھی چلیں گے؟" (حسام الحرمین اور مخالفین ص 374)

یہی ہم آپ سے پوچھتے ہیں کہ آپ کو کس جاہل نے یہ کہا کہ اسماء الرجال کے قوانین عام حالات میں بھی چلیں گے۔؟

باقی مزید تفصیلات کے لیے دوست محمد قندھاری صاحب کی لاجواب کتاب" مولانا الیاس گھمن صاحب پر الزامات کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ" ملاحظہ کریں۔

کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا

وقار علی نامی ایک شخص نے بھی" زکریا کاندھلوی مشرک ہے" کے عنوان سے ایک چھوٹی تحریر لکھی ہے جس میں علامہ ساجد خان نقشبندی صاحب کی پوسٹ کا حوالہ دیا ہے اور پھر فضائل درود پر اس کو چسپاں کیا ہے (دیکھئے ضرب اہل بدعت ص 23،22)

اس نے بھی اپنے اکابرین کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دجل وفریب سے کام لیا،

قارئین آپ پہلے علامہ ساجد خان نقشبندی صاحب کی پوری بات ملاحظہ فرمائیں:

"ایک مولوی صاحب کا مختصر کلپ سنا جو فرما رہے تھے کہ اللہ اگرچہ شرک سے پاک ہے لیکن ایک ایسا وظیفہ و عمل ہے جس میں اللہ بھی بندوں کے ساتھ شریک ہے اور وہ ہے درود شریف۔عرض ہے کہ یہ بدترین جہالت ہے یہ جاہلانہ واعظانہ نکتہ سب سے پہلے رضاخانی واعظوں نے ایجاد کیا کہ درود وہ عبادت ہے جو اللہ بھی کرتا ہے معاذ اللہ عرض ہے کہ اللہ عبادات و وظائف سے پاک ہے وہ معبود ہے نہ کہ عابد کوئی ایسا عمل نہیں جس میں رب اور بندے دونوں شریک ہوں مخلوق کا عمل حادث محدود تو اللہ اس میں کیسے شریک؟ پھر شریک اس وقت بولا جاتا ہے

جب پہلے یہ عمل نہ کرتا ہو یعنی وجود بعد العدم اور یہ بھی علامت حدوث.
اس پر مزید بھی ایرادات ہوسکتے ہیں فی الوقت اس پر اکتفاء کیا جاتا
ہے۔اب حقیقت یہ ہے کہ درود کی نسبت جب اللہ کی طرف ہو تو وہ نہ
وظیفہ ہوتا ہے نہ عبادت اور نہ بندوں کی طرح کوئی عمل بلکہ اس سے
مراد رحمت ہوتی ہے۔(ساجد خان نقشبندی)"
اسی پوسٹ پر فضائل درود کے متعلق علامہ صاحب نے یہ جواب دیا:
"اللہ کا فعل بطور نزول رحمت ہے نہ کہ وظیفہ وعبادت" (سکرین شاٹ
ہمارے پاس موجود ہے)

ثابت ہوا کہ دونوں باتیں الگ الگ ہیں اور نہ ہی معاذ اللہ مولانا زکریا رحمہ اللہ مشرک ہے ہاں ایک بات ہے اور وہ یہ ہے کہ وقار رضاخانی دماغی مریض ہے۔

کہی کی اینٹ کہی کا روڑا

بھان متی نے کنبہ جوڑا

تیموری جہالت کا رد

مولانا عبید اللہ سندھی صاحب کے متعلق اعتراض اور آگے تیمور رانا کے مضمون "علماء دیوبند کی تکفیر آخر کیوں؟" کا جواب بھائی احتشام کی کتاب "دست وگریباں کی حقانیت" میں دیکھا جاسکتا ہے۔یہ اعتراضات دراصل تیموری کتاب" دست وگریباں کا تحقیقی جائزہ" سے ہی لئے گئے ہیں۔

مرتب دست و گریباں کا اعتراف شکست یا بریلوی بوکھلاہٹ*

بریلویوں نے اس رسالے میں یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ چونکہ دست و گریباں کے جواب میں آنے والی کتاب کا جواب الجواب خود مولانا ابو ایوب قادری صاحب نے نہیں دیا لہٰذا یہ ان کی شکست ہے اور پھر عبد الجبار صاحب کا حوالہ بھی دیا (دیکھئے ضرب اہل بدعت ص 33)

تو عرض ہے کہ آپ اس کی دلیل دے کہ یہ کتاب مولانا ابو ایوب قادری صاحب نے لکھوائی کیوں کہ عبد الجبار صاحب کے حوالے میں اسی کا ذکر ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ تیمور رانا کی وہ اوقات نہیں
کہ مولانا ابو ایوب قادری صاحب اس کو منہ لگائے۔
اسی رسالے میں کوئی سیفِ رضا لکھتا ہے کہ

"پہلی بات اور اصولی بات تو یہ ہے کہ جلالی صاحب و اوکاڑوی صاحب جیسے نامور علماء کو نجیب جیسے گمنام بندے کی جانب سے چیلنج دینا ہی اس بات کی دلیل ہے کہ یہ سستی شہرت کا بھوکا مولوی اپنی ماند پڑتی دکانداری چمکانے کی کوشش میں لگا ہوا ہے..."
(ضرب اہل بدعت ص 42)

اس اقتباس کی رو سے ہم بھی کہتے ہیں کہ تیمور و میثم جیسے داڑھی منڈوں کی جانب سے یہ مطالبہ کرنا کہ بڑے علماء ہمارا جواب دے اس بات کی دلیل ہے کہ یہ لوگ سستی شہرت کے بھوکے ہیں اور اپنی ماند پڑتی دکانداری چمکانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔

یہ ہے گنبد کی صدا
جیسی کہو ویسی سنو

شعیب بریلوی کی قلابازیاں

شعیب بریلوی لکھتا ہے کہ:

"" "اہل فہم خوب جانتے ہیں کہ "دیوبندیت" جہالت کا دوسرا نام ہے" "

(ضرب اہل بدعت ص 34)

یہ تو تھی شعیب بریلوی کی بات اب بریلوی علماء کی عبارات دیکھئے کہ وہ دیوبندیوں کے بارے میں کیا کہتے ہیں،

مولوی الحاج (کپتان) واحد بخش سیال چشتی صابری لکھتا ہے کہ

''علمائے دیوبند حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی علیہ الرحمۃ کے مرید ہیں اور پکے صوفی ہیں۔''

(مشاہدہ حق ص 179)

مولوی عبد الکریم بن مولانا محمد صدیق احمد لکھتا ہے

"مجھے حصن حصین و دلائل الخیرات و جواہر خمسہ کی اجازت والد کی طرف سے تھی اور ان کو اجازت مولانا مولوی رشید احمد گنگوہی سے تھی۔"

(ملفوظات حسینیہ فارسی ص 176)

ایک اور بریلوی کتاب میں لکھا ہے کہ

"اب دیوبند ایک مستقل تحریک، مکتبہ فکر بلکہ مذہبی فرقہ کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ علمی نقطہ نگاہ سے بڑے ذی علم حضرات بھی اس کی کوکھ سے پیدا ہوئے، ناموری اور شہرت اس کی بلائیں لینے لگیں۔ طلبہ کا لشکر جرار، اساتذہ کا جم غفیر، بجٹ کا ہوشربا حجم، لائبریری کی وسعتیں، عمارات کا حسن و جمال، سر بہ فلک کی خیرہ چشمی یقیناً

اس قابل ہیں کہ کوئی بھی انصاف پسند مورخ ان سے چشم پوشی نہیں کر سکتا (دیوبندی مذہب ص14)

طوالت کے خوف کی بنا پر انہی تین حوالوں پر اکتفا کیا جارہا ہے۔

جن کو شعیب بریلوی جاہل ثابت کرنے کی ناکام کوشش میں لگا ہے انہی کو بریلوی علماء صوفی کہتے ہیں اور ان سے اجازت لیتے ہیں، بھلا جاہل سے اجازت کیسی؟

جواب کا منتظر......

اور آخری حوالے کو بار بار پڑھے تا کہ ہوش ٹھکانے آجائے۔

* بریلویوں کا گمراہ کن عقیدہ *

موصوف نے آگے یہ بھی لکھا ہے کہ نور بشر کی ضد نہیں (ضرب اہل بدعت ص35)

وہ تو تب ہے جب نور کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت قرار دے گے

لیکن بریلویوں کا نظریہ تو کچھ اور ہے

نور وحدت کا ٹکڑا ہمارا نبی (حدائق بخشش)

نور وحدت کا ٹکڑا سے آپ کی کیا مراد کیا ہے؟

* احمق بدعتی *

موصوف نے ملفوظات حکیم الامت سے حوالہ دیا کہ حضرت تھانوی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ سارے احمق میرے ہی حصے میں آئے (ضرب اہل بدعت ص34)

یہاں موصوف نے تحریف کا ارتکاب کرتے ہوئے احمق کے بعد بریکٹ میں دیوبندی ڈال دیا...انا اللہ وانا الیہ راجعون

آپ کے پاس اس کا کیا قرینہ ہے کہ وہاں مراد دیوبندی ہے؟

جبکہ وہاں مراد عام لوگ خصوصاً اہل بدعت جن کو حضرت تھانوی رحمہ اللہ بدفہم کہتے تھے،

حضرت تھانوی قدس سرہ نے یہ جملہ تم بدعتیوں کے لئے کہا تھا نہ کہ دیوبندیوں کے لئے ۔وضاحت اس جملے کی یوں ہے کہ حضرت تھانوی ؒ کی ساری عمر بدعات کے رد میں گزری جس کی واضح دلیل حضرت کی کتب ہیں ۔بلکہ اب تو رد بدعت پر حضرت کی مختلف کتب سے انتخاب بھی چھپ گیا ہے،تو حضرت کے پاس جب کوئی بدعتی آتا، پھر اس کی اصلاح ہوتی تو وہ غلط نظریات سے توبہ تائب ہو جاتا اور بدعتی کم عقل ہوتا ہے اور بدعتی کے کم عقل ہونے کی دلیل یوں ہے:

بدعتی سنت کی مخالفت کرنے والا ہے اور جو سنت کی مخالفت کرے وہ کم عقل اور بدفہم ہوتا ہے،تو بدعتی کم عقل ہوتا ہے ۔تو حضرت تھانوی قدس سرہ نے جو کہا کہ میرے حصے میں سارے احمق آ گئے تو مطلب یہ تھا کہ میرے حصے میں سارے بدعتی آ رہے ہیں جو کم عقل اور بدفہم ہوتا ہے ۔تو حضرت تھانوی نے جو کہا کہ میرے حصے میں سارے بدعتی آ رہے ہیں جو کم عقل ہیں ۔بعد میں ان کی اصلاح ہو جاتی ہے ۔تو عقل کا فتور بھی درست ہو جاتا ہے ۔

(بحوالہ مجلہ سیف حق)

بشر کہنے سے منع کرنے کی وجہ

جناب نے یہ بھی کہا کہ بریلوی اکابرین نے جہاں بشر کہنے کو منع کیا وہاں اپنی طرح بشر کہنے کی نفی ہے (ضرب اہل بدعت ص35)

جناب ایسا کون ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی طرح بشر کہتا ہے ۔؟

آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ آپ نے اکابرین نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں لکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کافروں جیسے بشر ہے اور گندی مٹی سے بنے ہیں (معاذ اللہ معاذ اللہ... یا اللہ مجھے معاف فرمانا میں یہ الفاظ لکھنا نہیں چاہتا تھا،ان بریلویوں نے مجھے مجبور

کیا اور مجھے یہ الفاظ نقل کرنے پڑے)

ہمارے جیسے بشر تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین تابعین اور تبع تابعین بھی نہیں تھے

ہمارے جیسے بشر تو امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ بھی نہیں تھے۔

ہمارے جیسے بشر تو اولیاء اللہ بھی نہیں تھے۔

تو کیا ان کے متعلق بھی کہے گے کہ ان کو بشر کہنا کفر ہے۔؟

ہوش میں لکھا کرو جناب...

اور ویسے بھی بریلویوں نے کہنے تک ہی محدود نہیں رکھا بلکہ مفتی احمد یار خان نعیمی لکھتا ہے کہ

"نبی علیہ السلام کو بشر ماننا ایمان نہیں" (تفسیر نعیمی جلد اول ص 100)

* اپنے اصولوں کا خون *

آگے التمش رضوی کا مضمون" علمائے دیوبند اپنے آئینے میں" موجود ہے جس پر ہم اسی رسالے میں موجود یہ حوالہ پیش کرتے ہیں

""جن کے خود کے "اکابرین" تضادات میں غرق ہیں وہ دوسروں کے "اکابرین" پر کس منہ سے زبان دراز کرتے ہیں""

(ضرب اہل بدعت ص 34)

ہم بھی کہتے ہیں کہ چونکہ رضا خانیوں کے اکابرین تضادات میں غرق ہے جس کی تفصیل دست و گریباں کی چار جلدوں میں دیکھی جاسکتی ہے، تو بریلوی کس منہ سے ہمارے اکابرین پر طعن کرتے ہیں۔؟

ما کان جوابکم فھو جوابنا..................

اکابر دیوبند کے باغی دیوبندی؟

اس کے بعد ایک مضمون ہے کہ حضرت تھانوی رحمہ اللہ نے احمد رضا کو مولانا کہنے کو کہا
(ضرب اہل بدعت ص41،40)

حضرت تھانوی رحمہ اللہ اور اکابرین دیوبند کا احمد رضا خان کے متعلق کیا موقف تھا اس کی تفصیل کے لئے مفتی نجیب اللہ عمر صاحب کا مضمون "علماء اہلسنت اور تکفیر احمد رضا" ملاحظہ کریں جو نور سنت کے کنزالایمان نمبر میں شھپ چکا ہے۔

ہم یہاں ایک عدد حوالہ پیش کرتے ہیں

حامد حسین قریشی لکھتا ہے کہ:

"وہابی نجدی علماء دیوبند اشرف علی تھانوی، رشید احمد گنگوہی، محمد قاسم نانوتوی، خلیل احمد انبیٹھوی، اسماعیل قتیل دہلوی، نام نہاد شہید حسین احمد صاحب، نام نہاد مدنی، اور محمود الحسن دیوبندی کا مسلک یہ ہے کہ اعلیحضرت احمد رضا خان بریلوی کے عقائد خلاف قرآن و احادیث ہیں، ان میں شرک بدعت و ضلالت کی ملاوٹ ہے"

(میزائل بر طمانچہ و مجتہدِ دیوبندی ص335)

حامد حسین بریلوی تو دیوبندیوں کا مسلک یہ بتا رہا ہے_!

اب یا تو صاحبِ مضمون جھوٹا ہے یا حامد حسین قریشی، اس کا فیصلہ بریلویوں پر چھوڑ دیتے ہیں۔

یہ منہ اور مسور کی دال

آگے کسی سیف رضا نے "چلینج قبول ہے" کے عنوان کے تحت مفتی نجیب اللہ صاحب کا چلینج قبول کیا ہے۔

اس پر اتنا ہی عرض ہے کہ

یہ منہ اور مسور کی دال!

* راہِ فرار *

اسی طرح وقار امینی نامی شخص نے چیلنج کا جواب کے نام کا مضمون لکھا لیکن چیلنج کا جواب دور چیلنج کو قبول کرنے کی ہمت تک نہیں اور رہے بھی کوئی گمنام۔لہٰذا بریلوی اصول سے یہ تحریر کالعدم قرار پائی۔

نیز موصوف نے شروع میں حوالہ دیا کہ دیوبندی حضرات کے ذہن میں ہوتا ہے کہ عبارات پر مناظرہ کرنا مشکل ہے (ملخصاً ضرب اہل بدعت ص 43)

اس سے یہ کیسے ثابت ہوگیا کہ ہم عبارات پر مناظرہ کر ہی نہیں سکتے؟

اس سے صرف یہ پتہ چلتا ہے کہ بعض دیوبندی سمجھتے ہیں کہ اس موضوع پر مناظرہ کرنا مشکل ہے لیکن یہ سمجھنے تک ہی ہے حقیقت میں اس موضوع پر بریلویوں کو ہمت نہیں ہوتی جیسا کہ علامہ ساجد خان نقشبندی صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ کے جواب میں کسی بریلوی عالم کو کچھ کہنے کی ہمت تک نہیں ہوتی۔

"مشکل ہے" سے مراد "راہ فرار" لینا بریلویوں کا ہی خاصہ ہے وہ بھی خیال کو!

*کذب بیانی

بعد میں یہ بھی جھوٹ بولا کہ دیوبندیوں کے اکابرین بھی اس موضوع سے بھاگتے تھے اور تفصیل کے لئے فتوحات رضویہ پڑھنے کو کہا (ضرب اہل بدعت ص 43)

ہم کہتے ہیں کہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ... (آمین)

جس طرح آج تم علماء دیوبند سے اس موضوع پر بھاگتے ہو اسی طرح احمد رضا بھی گھر

میں بیٹھ کر کفر کے فتوے دیتا رہا لیکن سامنے آنے کی ہمت نہ کی۔

" فتوحات چاند پوری بجواب فتوحات رضویہ " میں تفصیل دیکھے جو علامہ ساجد خان نقشبندی صاحب کی کتاب نواب احمد رضا حیات خدمات اور کارنامے میں موجود ہے۔

* بدترین جھوٹ *

جناب نے میثم کی کتاب" مولوی الیاس گھمن دیوبندی اپنے کردار کے آئینے میں" کو لاجواب لکھا (ضرب اہل بدعت ص45)

ہم کہتے ہیں کہ شرم نام کی بھی کوئی چیز ہوتی ہے، جس کتاب کا جواب چھپ چکا ہے وہ لاجواب کیسے ؟

میثم کی اس کتاب کا جواب دوست محمد قندھاری صاحب نے" مولانا الیاس گھمن صاحب پر الزامات کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ" کے نام سے دیا جس کی وجہ سے بریلویت کے ایوانوں میں زلزلہ آیا۔

رہی بات تحریر لکھنے کی تو نورسنت شمارہ نمبر 15 کے آخری صفحے پر اور اب علامہ ساجد خان نقشبندی صاحب کی کتاب" نواب احمد رضا حیات خدمات اور کارنامے" میں بھی اس کا اعلان کیا گیا ہے کہ ہمیں رضا خانیوں کا ہر چیلنج منظور ہے۔

لہذا بہانے چھوڑ و اور اپنے چوڑیاں پہنے مناظرین کو باہر نکالو۔

* پرانے اعتراضات کا اعادہ *

آخر میں کسی فقیر غازی کا مضمون" دیوبندیوں کی اکابر پرستی" موجود ہے جس میں وہی پرانے اعتراضات مثلاً حفظ الایمان اور براہین قاطعہ پر اعتراض کیا جن کے متعدد جوابات علماء اہل سنت دے چکے ہیں۔

ان باتوں کا جواب مولانا منظور نعمانی صاحب رحمہ اللہ نے فیصلہ کن مناظرہ میں

علامہ ساجد خان نقشبندی صاحب نے دفاع اہل سنت جلد اول میں
اور اسی طرح اس موضوع پر لکھی گئی کتب میں ان کے جوابات دیکھے جا سکتے ہیں، لیکن بریلویوں کو کیا_!

.......................**بے حیا باش و ہر چہ خواہی کن**

مولانا رشید احمد گنگوہی رحمہ اللہ کے متعلق موصوف کی پیش کردہ عبارتیں ہی دیکھ لیجئے اور اس سے جناب کا نتیجہ بھی، دونوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

الحمد للہ بندے نے صرف ایک دن میں اپنی دیگر مصروفیات کے ساتھ ساتھ رضاخانیوں کی "ضرب کاری" کا کام مکمل کیا۔

ان شاء اللہ آگے بھی آپریشن جاری رہے گا اور بریلویوں کی چھوٹی بڑی ہر فریب کاری کا پردہ چاک کیا جائے گا۔

※※※※※※※※※※※※※※※※※※※※※※※※※※※※※※